© rasailojaraid.com

شامل ہیں) اور مفاد پرست لوگ بار بار اقتدار پر قابض ہوئے ہیں اور یہ ''عوامی نمایندے'' اپنی سفلی خواہشات اور مفادات کو بڑھاوا دیتے ہیں، کرپشن کرتے ہیں اور پھر شرم ناک طریقے اور ذلت و رسوائی کے ساتھ برخاست ہوتے ہیں۔

مغربی اقوام نے جمہوریت کو ایک طرز حیات کے طور پر ترقی دی ہے اور کسی سیاسی لیڈر کے لیے اخلاقی بے راہ روی یا مالی بدانتظامی اور بے ضابطی بہت بڑا جرم ہے (برطانیہ کا پروفیوموسیکنڈل- امریکی صدر نکسن کا واٹرگیٹ سیکنڈل وغیرہ)۔ ڈاکٹر محمود علی ملک نے اسی ضمن میں بتایا ہے کہ آسٹریلیا کے صوبے تسمانیہ کے لبرل وزیراعلیٰ کو پارلیمنٹ میں ایک ووٹ کی برتری حاصل تھی۔ ایک دولت مند اور بااثر تاجر مسٹر رووس، حزب اقتدار کی مخالف لیبر پارٹی کا حامی تھا۔ اس نے ایک لبرل ممبر پارلیمنٹ، مسٹر کاکس کو ایک لاکھ ڈالر کی پیش کش کی تاکہ وہ عدم اعتماد کے موقع پر اپنا ووٹ لبرل حکومت کے خلاف دے۔ مسٹر کاکس نے پولیس کو مطلع کیا، رووس گرفتار ہوگیا۔ سپریم کورٹ نے اسے تین سال قید اور ۴ ہزار ڈالر جرمانے کی سزا سنائی۔ جج نے فیصلے میں لکھا کہ یہ جرم ایک جائز حکومت کی کارکردگی میں خلل ڈالنے کی کوشش تھی جو انتخابات کے ذریعے برسرِ اقتدار آئی تھی۔ اگر رشوت کی پیش کش کا انکشاف نہ ہوتا تو اس سے ریاست کے ایک جمہوری ادارے کی بنیاد کو شدید نقصان پہنچتا (ص ۲۳)۔

مصنف نے آخر میں ایک خاکہ دیا ہے جس کے مطابق مسئلے کا حل یہ ہے کہ زرعی اصلاحات کے ذریعے جاگیریں اور بڑی زمینداریاں ختم کی جائیں، شرح خواندگی میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے، صنعتی اور اقتصادی اصلاحات کے ذریعے معاشی مساوات قائم کی جائے اور تعلیمی اصلاحات نافذ کی جائیں وغیرہ۔

بلاشبہ مصنف نے جمہوریت کے نقائص کی صحیح نشان دہی کی ہے (۳، ۴ صفحوں میں اقبال کے حوالے بھی آئے ہیں) جس سے مسئلے کے بعض گوشے ضرور اُجاگر ہو گئے ہیں، مگر یہ سوال اپنی جگہ تشنہ جواب ہے کہ اصلاحات کون کرے؟ جب تک عوام الناس کی بہت بڑی اکثریت صحیح طور پر تعلیم یافتہ نہ ہو اور ان کے اندر خاطر خواہ شعور، بالغ نظری اور گہرا دینی اور اخلاقی احساس پیدا نہ ہو، اور بڑے پیمانے پر مفاد پرست ابن الوقت سیاست دانوں کے خلاف ایک فضا نہ بنے، وہ بدستور اپنی مَن مانی کرتے رہیں گے اور ایسی اصلاحات ہرگز نہ کریں گے، نہ کرنے دیں گے جن سے خود ان پر زد پڑتی ہو۔

اصل مقالہ انگریزی میں ہے، اس کے ساتھ اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے (ر- ہ)۔

تعارف کتب

☆ قرآنی موضوعات، محمد شریف بقا۔ ناشر علم و عرفان پبلشرز، ۳۴- بی ماتھر سٹریٹ، ۹ لوئر مال، لاہور۔ صفحات: ۹۸۰۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔ [مختلف موضوعات پر تقریباً ڈیڑھ ہزار عنوانات کے تحت قرآن حکیم سے منتخب آیات مع ترجمہ، حوالہ جات کے ساتھ]۔

© rasailojaraid.com